

# اُونٹ

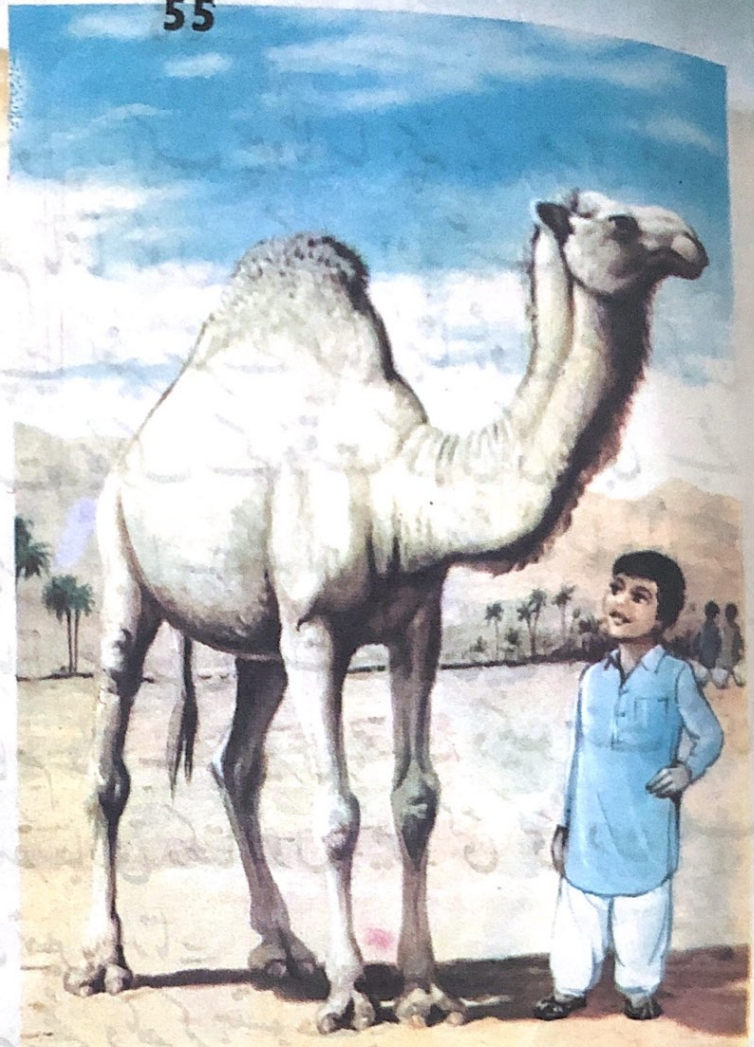
ایک دن بچے کھیل رہے تھے۔ سامنے سے ایک اُونٹ گزرا۔  
بچے اُسے دیکھ کر ہنس پڑے۔ اُونٹ نے بچوں سے کہا۔ کیا آپ  
میری لمبی گردن کو دیکھ کر ہنس رہے ہیں؟ کیا میری لمبی لمبی  
ٹانگیں آپ کو عجیب نظر آتی ہیں؟ ٹھیک ہے، میرے جسم کو  
دیکھ کر اور لوگ بھی ہنستے ہیں اور کہتے ہیں ”اُونٹ رے اُونٹ  
تیری کون سی کل سیدھی“

\*  
تُوں خود ہی سوچو۔ کیا میں نے اپنا جسم خود بنایا ہے؟ ہرگز نہیں۔  
جس خدا نے تمہیں پیدا کیا ہے اُسی نے میرا جسم بھی بنایا ہے، اُسی  
نے میری گردن، ٹانگیں اور دم بنائی ہے۔ مجھے تو یہ سب چیزیں  
بہت اچھی لگتی ہیں۔ دیکھو نا اگر میری گردن لمبی نہ ہوتی تو میں  
اُونچے اُونچے درختوں سے پتے کیسے کھا سکتا۔ لمبی لمبی ٹانگیں نہ  
ہوتیں تو دور دور کے سفر کیسے طے کرتا؟ میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں  
جس نے مجھے پیدا کیا۔

لوگ مجھے کچھ بھی کہیں میں بُرا نہیں مانتا۔ چُپ چاپ سب  
کی خدمت کرتا ہوں۔ اپنے مالک کا حکم مانتا ہوں۔ بھاری بھاری

بوجھ اٹھاتا ہوں۔ کام  
کرنے کے بعد پتے ،  
کانٹے اور گھاس کھا کر  
پیٹ بھر لیتا ہوں۔

تم جانتے ہو، ریگستان  
میں ریت ہی ریت ہوتی  
ہے۔ ریت میں گھوڑا  
آسانی سے نہیں چل سکتا۔  
ریت میں موٹر اور بس  
بھی آسانی سے نہیں چل



سکتی لیکن میں بڑے مزے سے ریت پر چلتا ہوں۔ میرے پیر چوڑے  
چوڑے اور نرم ہیں۔ میرے پیر ریت میں نہیں دھنستے۔ اسی لیے  
مجھے ریگستان کا جہاز کہتے ہیں۔

تم نے بہت سے اونٹوں کو مل کر چلتے ہوئے بھی دیکھا ہوگا۔  
ہم سب ایک دوسرے کے پیچھے قطار بنا کر چلتے ہیں۔ میری ناک کی  
طرف دیکھو۔ تمہیں ایک رسی نظر آ رہی ہے۔ اسے نکیل کہتے ہیں۔  
میرا مالک میری نکیل پکڑ کر جہاں چاہے مجھے لے جائے۔ میں

اُس کے پیچھے پیچھے چلا جاتا ہوں۔ ایک چھوٹا سا بچہ بھی میری نیکیں پکڑ لے تو میں اُس بچے کا حکم مانتا ہوں۔ ایک اور عجیب بات سنو! میں کئی کئی دن کھائے پیے بغیر سفر طے کرتا رہتا ہوں۔ میرے کوہان میں چربی ہوتی ہے۔ سخت بھوک کے وقت کوہان کی چربی مجھے طاقت دیتی ہے۔ میرا پیٹ ایسا ہے کہ اس میں بہت سا پانی جمع ہو سکتا ہے۔ جب پانی ملتا ہے تو میں بہت سا پانی پی لیتا ہوں۔ یہ پانی مجھے کئی دن تک کام دیتا ہے۔ میری ہمت دیکھو سخت آندھی اور طوفان میں بھی اپنا سفر جاری رکھتا ہوں۔ میں کئی کئی دن تک چلتا رہتا ہوں اور ہمت نہیں ہارتا۔

بچو! کیا اب بھی تم مجھے دیکھ کر ہنسو گے؟

